فون نمبر ۲۹

REGD. No. L5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء
عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

سالانہ ۲۴ روپے
ماہوار ۲½ ”

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

یوم شنبہ
۲۹ رمضان المبارک ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۹ شہادت ۱۳۳۷ ہش | ۱۹ اپریل ۱۹۵۸ء | نمبر ۹۲

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۸ اپریل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

## ایٹمی تجربات بند کرنے کے روسی فیصلہ پر اطمینان کا اظہار

### مسٹر خروشیف کے نام ملک فیروز خان نون کا جوابی خط

کراچی ۱۸ اپریل - وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے ایٹمی تجربات بند کرنے کے روسی فیصلہ پر اپنی حکومت کی طرف سے اطمینان کا اظہار کیا ہے - یہ اظہار اس خط میں کیا گیا ہے جو ملک فیروز خان نون نے روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کے حالیہ خط کے جواب میں انہیں ارسال کیا ہے۔ مسٹر نون نے خط میں لکھا ہے - کہ مستقل اور پائدار امن کے قیام کا واحد عملی ذریعہ تخفیف اسلحہ ہی ہے جو ایٹمی اور غیر ایٹمی ہتھیاروں پر حاوی ہو۔ مسٹر نون نے ایک ایسے فوری بین الاقوامی سمجھوتہ کی اہمیت پر زور دیا ہے - کہ جو صرف ایٹمی تجربات کی بندش تک ہی محدود نہ ہو - بلکہ اس کا دائرہ ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری اور ان کی ذخیرہ اندوزی پر بین الاقوامی کنٹرول اور معائنہ تک وسیع ہو - انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ اس وقت بنیادی مسئلہ بین الاقوامی کشیدگی اور باہمی خوف اور بداعتمادی کو دور کرنا ہے

## ضرورت مند ممالک کی فنی امداد کے لئے اقوام متحدہ کے فنڈ کا قیام

### جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے سفارشات مکمل کر لی گئیں

نیویارک ۱۸ اپریل - اقوام متحدہ کے ٹیکنیکل امدادی پروگرام کی امدادی کمیٹی نے اپنے اجلاس کے اختتام پر جنرل اسمبلی کے لئے سفارشات شائع کر دی ہیں۔ جن میں سب سے اہم تجویز یہ ہے کہ مختلف ضرورت مند ممالک کی فنی امداد کے لئے اقوام متحدہ کا نیا فنڈ قائم کیا جائے۔ کمیٹی نے وسائل کے سروے تحقیق و تربیت اور نئے منصوبوں کی مالی امداد کے لئے نیا فنڈ قائم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ادھر امریکی حکومت نے اس فنڈ میں ادائیگی کے لئے کانگرس سے ۳ کروڑ اسی لاکھ ڈالر منظور کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس فنڈ میں تمام عطیہ جات رضاکارانہ ہونگے۔ اور فنڈ سے امداد وصول کرنے والے ممالک اپنے منصوبوں کے اخراجات کا کچھ حصہ خود ہی برداشت کریں گے۔ یہ سفارشات اقتصادی و سماجی کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوں گی - اور پھر خزاں میں جنرل اسمبلی ان پر غور کرے گی۔

## اخبار احمدیہ

لاہور ۱۸ اپریل - سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی طبیعت تا حال ناساز چلی آ رہی ہے - اور آپ بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب کرام مولوی صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

### نماز تراویح میں ختم القرآن

ربوہ ۱۸ اپریل - مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل جو مسجد مبارک میں نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔ آج مورخہ ۲۸-۲۹ رمضان المبارک (یعنی جمعہ اور ہفتہ) کی درمیانی رات کو قرآن مجید ختم کر رہے ہیں۔ نیز نماز تراویح کے اختتام پر دنیا میں غلبۂ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے اجتماعی طور پر دعائیں کی جائیں گی۔ مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر دعاؤں اور ذکر الٰہی کے اس بابرکت موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

## مسجد مبارک میں درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا

ربوہ ۱۸ اپریل - مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے قرآن مجید کے درس کا جو سلسلہ جاری ہے - اور جس میں متعدد علماء نے سلسلہ سے حصہ لیا ہے۔ وہ کل مورخہ ۱۹ اپریل (مطابق ۲۹ رمضان المبارک) کو اختتام پذیر ہو جائے گا۔ اس موقعہ پر حسب معمول اجتماعی دعا ہوگی - جیسا کہ احباب کو علم ہے - آخری پارہ کا درس مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل دے رہے ہیں - کل بھی آپ نماز عصر کے بعد درس شروع فرمائیں گے۔ مقامی احباب وقت مقررہ پر مسجد مبارک میں پہنچ کر درس اور دعا میں شریک ہوں۔

## حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے لئے دعا کی تحریک

از صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کچھ عرصہ سے خراب چلی آ رہی ہے۔ اب کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ اس لئے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدہ محترمہ کے لئے خاص طور پر دعا فرماتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔ بہت سے احباب جماعت کے خطوط دعا کے لئے سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو پچھلے دنوں ملتے رہے ہیں۔ مگر بوجہ کمزوری صحت وہ جواب نہیں دے سکیں۔ البتہ وہ ایسے دوستوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۵۸ء

# ناکامی کے بعد

۱۹۵۳ء کی شورش میں مودودی صاحب نے معہ جماعت پورا پورا حصہ لیا تھا۔ لیکن جب سخت ناکامی ہوئی آپ مارشل لاء کی عدالت سے سزایاب ہوئے۔ لیکن جب حکومت نے آپ کو رحم کھا کر رہا کر دیا۔ تو آپ نے احراری علماء کے خلاف بیان دینے شروع کر دیئے اور یہاں تک فرمایا کہ کراچی کے ایک کنونشن میں ان علماء نے ایک غلط فیصلہ کیا۔ جو قوم کو تباہ کرنے والا تھا۔ اور آپ سمجھتے تھے کہ آپ کو اجلاس سے اٹھ آنا چاہیئے۔ مگر پھر کسی خیال سے آپ نے ایسا نہ کیا۔ اور کارروائی میں شامل رہے۔ اس پر لاہور کے ایک مقتدر اخبار نے لکھا۔ کہ

"دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ جو پوری ملت اسلامیہ کی انقلابی قیادت کے دعویدار اور راہنما رہنے کے مدعی ہیں۔ کیا آپ ایسے ہی ڈھلمل یقین آدمی ہیں۔ کہ خود اپنے قول کے مطابق آپ یہ رائے قائم کرتے ہیں کہ "..... میں نے فوراً یہ رائے قائم کی کہ مجھے اٹھ کر ابھی کنونشن سے علیحدگی کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے ..... " لیکن چند ہی منٹ بعد خود آپ کے بیان کے مطابق "اس کے بعد دوسرا خیال میرے ذہن میں آیا"۔ اور آپ نے اپنی رائے بدل دی۔ اور آپ کنونشن سے چمٹے رہے۔ اور اب پورے سوا دو سال بعد آپ کو یہ خیال آیا کہ آپ کو مسلمانوں کو اس خطرہ سے خبردار کرنا چاہیئے۔ خود ہی فرمایئے کہ ایسے ڈھلمل یقین اور متذبذب کیریکٹر کے لیڈر کے متعلق اس امر کی کیا ضمانت ہے۔ کہ وہ آئندہ بھی ایسے ہی کرائسس کے وقت قوم کی کشتی کو عین منجدھار میں نہ چھوڑ دے گا"

(نوائے وقت ۴ جولائی ۱۹۵۵ء)

پچھلے دنوں مودودی صاحب نے باوجود مختلف علماء اور اپنی جماعت کے افراد کی واضح رائے کے خلاف جداگانہ طریق انتخاب کے حق میں مہم چلائی۔ اور مطالبہ کیا کہ طریق انتخاب کے سوال پر ریفرنڈم (استصواب) کرایا جائے۔ چنانچہ آپ نے مشرقی پاکستان میں اور آپ کے مریدوں نے مغربی پاکستان میں پروپیگنڈا سے اودھم مچا دیا۔ اور جب آپ کے خلاف یہ الزام لگایا گیا کہ آپ اس مہم سے انتخابات کو ٹالنا چاہتے ہیں اور بعض برسر اقتدار لوگوں کا آلہ کار بنے ہوئے ہیں تو آپ نے بڑے زور سے کہا کہ انتخابات کے مقررہ ایام سے پہلے استصواب ہو سکتا ہے۔ اور کوئی تاخیر نہیں ہوگی۔

اب جبکہ قوم کا وقت عزیز اور روپیہ ضائع کرنے کے بعد آپ حسب معمول ناکام اور مایوس ہو چکے ہیں۔ تو اپنی خفت کو مٹانے کے لئے ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ خود ساختہ اسلامی لیڈر جس کا نقشہ نوائے وقت نے کھینچا ہے۔ کس طرح بعض مسائل پر اسلام کا لیبل لگا کر قوم و ملک کے جذبات سے کھیلنا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس کا اعتراف خود مودودی صاحب کے سرکاری ترجمان اخبار "تسنیم" کو ۱۱ اپریل کے اداریہ میں بدیں الفاظ کرنا پڑا ہے۔

"آج سے دو تین ماہ پیشتر جب جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ نے اس مہم کا آغاز کیا تھا۔ تو اس کو پوری طرح معلوم تھا۔ کہ جو لوگ اس وقت برسر اقتدار ہیں وہ اس مطالبے کو آسانی سے منظور نہیں کریں گے۔ اول جداگانہ انتخاب میں نہ صرف ان کے سیاسی مستقبل کی موت ہے۔ بلکہ انہوں نے اس وقت جو گٹھ جوڑ برسر اقتدار رہنے کے لئے کر رکھا ہے۔ اس کا شیرازہ بھی درہم برہم ہو جاتا ہے دوسرے وقت اتنا کم ہے کہ اتنا اہم مطالبہ جسے محض ٹال مٹول سے بھی مسترد کیا جا سکتا ہو۔ آسانی سے تسلیم نہیں کیا جا سکتا"

(تسنیم ۱۱ اپریل ۱۹۵۸ء)

(باقی صفحہ ۸ پر)

# ... درسگاہوں کی بستی

چٹانوں کا پرہول و خاموش دامن جہاں وقت بھی سہم کر رہ گیا تھا
پہاڑوں کی وہ سحر آلود وادی جہاں کوئی ویرانیاں بو گیا تھا
جہاں گرد کی بیکراں وسعتیں تھیں جہاں رقص کرتے تھے اندھے بگولے
جہاں آرزوؤں کی خاموش قبروں سے اٹھتے تھے آہوں کے زندہ ہیولے
جہاں جگمگاتے ستاروں کی آنکھیں کسی ماورا خوف سے مند گئی تھیں
جہاں چاند کی نور افروز کرنیں کسی غم سے تاریک تر ہو گئی تھیں
جہاں سانس لیتے ہوئے سہمتی تھیں حسیں سنگریزوں کی گونگی زبانیں
جہاں رقص کرتے ہوئے تھم گئی تھیں پہاڑوں کی خونریز ننگی سنانیں
جہاں بھولے بھٹکے مسافر کی صورت مغیلاں کے چند ایک پودے کھڑے تھے
جہاں منجمد سنگریزوں کی شکلوں میں آہوں کے بیکار آنسو پڑے تھے
جہاں زندگی موت کے دیوتا کو ہزاروں برس باج دیتی رہی ہے
جہاں زندگی انتقاماً تمناؤں کے بیج دھرتی میں بوتی رہی ہے
بہاروں کی پریاں جہاں آ کے اندھی فضاؤں کے پنجے میں جکڑی گئی تھیں
خزاؤں کی مسموم سانسیں جہاں زندگی کو جھلس کر تباہ کر گئی تھیں
یہ کس نے فضاؤں کے تاریک دامن میں ڈالا ہے لا کر یہ اُجلا سویرا
یہ کس کے خجستہ قدم لے کے آئے خزاؤں میں روشن بہاروں کا پھیرا
فلک نے انہیں قادیاں سے اٹھا کر یہاں لا کے پھینکا تھا ویرانیوں میں
مگر اہل دل نے بسا لی ہے بستی کہ جلتی ہوئی آگ بھی ان دلوں میں
اسی خاک سے لالہ و گل کھلے ہیں جہاں شور تھا اور پانی نہیں تھا
وہاں سرو قد یوکلپٹس اُگے ہیں جہاں گھاس کا نام تک بھی نہیں تھا
انہیں مژدہ پُر پیچ رستوں پہ انگڑائیاں لے کے چلتی ہیں رنگیں بہاریں
انہیں سحر آلود گونگی فضاؤں میں اب گونجتی ہیں خوشی کی ملاریں
بہاروں کی صاف اور شفاف بستی جہاں رہنے والے امٹ اور امر ہیں
جہاں مسجدوں کے سفید اور اونچے منارے محبت کے پیغام بر ہیں
جہاں کے مکینوں کے دل مطمئن ہیں جہاں کے مکانات میں زندگی ہے
جہاں کے شب و روز میں بانکپن ہے جہاں کے خیالات میں زندگی ہے
جہاں پنجوقتہ اذانوں کی میٹھی صداؤں کا بہتا ہے پُر نور دھارا
سحر کی خموشی میں لرزاں درخشاں دلوں سے تڑپتی دعاؤں کا پارا
اخوت کے پانی سے سیراب بندے محبت کی چنچل نگاہوں کی بستی
یہ علم و عمل کی حسیں شاہراہوں پہ چلتی ہوئی درسگاہوں کی بستی
وہ ٹی آئی کالج کی اعلیٰ عمارت پہاڑی کے دامن میں سستا رہی ہے
حسیں شاخساروں کی اٹھتی جوانی بہاروں کے سلطان کو بہلا رہی ہے
وہ ٹی آئی کالج کہ جس نے مجھے روشنی اور رفعت کا تحفہ دیا ہے
اسی کی محبت بھری گود میں آ کے میں نے محبت کا پانی پیا ہے

خدا اس محبت کی بستی کو اپنی محبت سے معمور و پُر نور رکھے
خدا اس کو آفات سے خود بچا لے خدا اس کو آفات سے دور رکھے

(پرویز پروازی متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

# ہالینڈ میں یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب پر

## کامیاب جلسہ

## سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احسانات اور جماعت احمدیہ کے تبلیغی کارناموں کا تذکرہ

(از مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل شاہد - بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

روزنامہ الفضل کے ذریعہ اطلاع ملتی ہی کہ ۳۰ رمارچ کو "یوم مسیح موعودؑ" منایا جارہا ہے - جماعت ہالینڈ نے بھی اس تاریخی یادگار میں حصہ لینے کے لئے پروگرام مرتب کیا اور اس کے لئے تیاری شروع کردی - میٹنگ ہال کو سجایا گیا - سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک بڑے سائز کی تصویر کو ایک عمدہ چوکھٹے میں لگوا کر Sitting Room میں آویزاں کیا گیا - جماعت کے ممبران اور دیگر متعلقہ احباب کے نام انفرادی طور پر دعوت نامے ارسال کئے گئے - پروگرام کا اعلان اخباروں میں بھی شائع کرایا گیا۔

### جلسے کی کارروائی

جلسہ کی کارروائی شام کے آٹھ بجے قرار پائی تھی مگر سامعین ساڑھے سات بجے سے ہی آنا شروع ہوگئے - اور پروگرام شروع ہونے تک ساری کرسیاں پُر ہوچکی تھیں - حاضرین ہیگ شہر کے علاوہ باہر سے بھی تشریف لائے ہوئے تھے - ڈاکٹر دی یونگ اور دیگر اہل علم حضرات بھی تشریف فرما تھے - یہ اجتماع قلوب میں ایک عجیب کیفیت طاری کر رہا تھا - یا تو وہ وقت تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے ہاتھ پر صرف چند آدمیوں نے بیعت کی تھی اور مٹھی بھر جماعت محدود علاقہ میں کس مپرسی کی حالت میں گھری ہوئی تھی - اور یا اب یہ عالم ہے کہ سینکڑوں ہزاروں میلوں پر بھی آج آپ کے نام لیوا موجود ہیں - اور وہ سفید پرندے جنہیں آپ نے کشف میں دیکھا تھا آپ کی خدمت میں خلوص و محبت اور شکر و امتنان کے جذبات کا ہدیہ پیش کرنے میں فخر محسوس کرتے ہوئے نظر آرہے ہیں ؎

عجب داردا اثر دستے کہ دستے عاشقش باشد
بگرداند جہانے را بہ جبر کارگر یانے

کارروائی مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن کی صدارت میں شروع ہوئی - ابتداء میں آپ نے مختصر طور پر اس دن کی اہمیت جماعتی نقطۂ نگاہ سے ڈچ زبان میں بیان فرمائی - اس کے بعد ہمارے احمدی بھائی جناب عبداللہ خان اونک نے حاضرین کو مفید معلومات بہم پہنچاتے ہوئے تقریر کی -

فاضل مقرر نے سامعین کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کی ابتداء ہوئے آج قریباً ۷۰ سال گذر چکے ہیں اور آج کے دن حضرت احمد مسیح موعود ومہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی جماعت کی بنا رڈالی تھی - اور بیعت لی تھی - آپ نے جماعت کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ کی غرض وغایت محض اور محض احیائے اسلام ہے اور مسلمانوں کے غلط اعتقادات اور بعد میں پیدا ہوجانے والی بدعات ورسومات کو دور کرتے ہوئے حقیقی اسلام کو قائم کرنا ہے -

آپ نے حضور علیہ السلام کے احسانات اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی جد وجہد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ساری دنیا میں اس وقت حضور علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت ہی باقاعدگی کے ساتھ ایک امام کی اتباع میں منظم ہوکر دنیا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے - جماعت احمدیہ نے بیرونی دنیا میں مشن ہاؤس کھول کر اسلام کا بول بالا کیا ہے - اور اسلام سے ناواقف لوگوں کو اس زندہ مذہب سے روشناس کرایا ہے - جماعت احمدیہ نے نہایت ہی بے بسی اور کم مائیگی کی حالت میں بھی پیسہ پیسہ جمع کرکے یورپ اور دیگر ممالک میں کہ جہاں اسلام کا نام تک جاننے والا کوئی نہ تھا مساجد تعمیر کی ہیں سکول اور کالج قائم کئے ہیں اور آج یہ حالت ہے کہ لوگ سرعت کے ساتھ اس جماعت کی طرف رجوع کر رہے ہیں -

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے بیان کیا کہ یہی وہ جماعت ہے جس نے قرآن کریم کے مختلف اور متعدد زبانوں میں تراجم شائع کرکے متعدد سعید روحوں کو موقع بہم پہنچایا ہے کہ وہ قرآن کریم جیسی زندہ کتاب کی تعلیم کے بیش بہا سچے موتیوں سے اپنے دامن بھر لیں - اور ابدی نجات پائیں -

آپ نے ذاتی طور پر جماعت کے ساتھ اپنے اخلاص کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ جماعت ہے جس کے ذریعہ مجھے ایک دائمی روحانی روشنی نصیب ہوئی ہے -

گذشتہ ایام میں ہالینڈ مشن نے جو کام کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے - اگر اس جماعت کا وجود نہ ہوتا تو آپ لوگوں کو اسلام کے متعلق اس قدر معلومات کے مواقع کہاں مل سکتے تھے - آپ نے حاضرین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کا ان حالات میں ترقی کرتے چلے جانا اور استقلال کے ساتھ کام جاری رکھے رہنا ہی اس کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے جس نے اس جماعت کی بنیاد رکھی - پس ہم سب کو چاہیئے کہ غور کریں اور سوچیں کہ کیا ہم اس زندہ مذہب کی برکات سے محروم تو نہیں رہ رہے -

پروگرام کے مطابق اجلاس کی کارروائی میں جماعتی تعلیم و تربیت کے پیش نظر قرآن کریم کے بعض مقامات کی تشریح اور وضاحت کا حصہ بھی شامل تھا - چنانچہ مکرم حافظ صاحب نے قریباً پون گھنٹہ تک درس قرآن مجید کے رنگ میں تقریر فرمائی - آپ نے بعض آیات قرآنیہ کی تشریح فرماتے ہوئے بیان فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام جب لوگوں کے پاس اللہ جل شانہ کا پیغام لیکر آتے ہیں اور انہیں ایمان لانے کی تلقین کرتے ہیں تو لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو اپنے آباؤ اجداد کے دین کے علاوہ اور کسی دین کی پیروی نہیں کرینگے خواہ ان کے باپ دادا غلط راستے پر ہی ہوں - آپ نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ضروری نہیں کہ کسی کے باپ دادا صحیح مذہب پر ہی قائم ہوں - کیونکہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے سمجھنے میں غلطی کی ہو - آج ہم بہت سی دیگر باتوں میں گذشتہ لوگوں کے نظریات کو غلط ثابت ہوتا دیکھ رہے ہیں - لہذا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود محاسبہ کرے اور تحقیق اور تدقیق کے بعد اپنے اعتقاد پر قائم ہو - نہ یہ کہ اندھا دھند اپنے آباء کی تقلید کرتا چلا جائے - اس کے بعد آپ نے دیگر آیات قرآنیہ کی تشریح و توضیح فرماتے ہوئے ماہ صیام کی اہمیت بیان فرمائی - اور روزہ کی فلاسفی پر عمدہ پیرایہ میں روشنی ڈالی - سامعین پر اس کا بہت اچھا اثر ہوا -

مکرم حافظ صاحب کی تقریر کے بعد قریباً پون گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کا سلسلہ جاری رہا - لوگ قرآن پاک کے مسائل - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جماعت احمدیہ کے متعلق مختلف سوالات دریافت کرتے رہے - اس عرصہ میں جملہ حاضرین مجلس کی کافی وغیرہ کے ساتھ تواضع کی گئی اور مجلس برخاست ہوئی -

کارروائی کے اختتام پر ایک ڈچ نے بیعت کی - فالحمد للہ علیٰ ذالک - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے عہد پر استقامت عطا فرمائے اور جماعت کے تمام کاموں میں حصہ لیتے وقت ثابت قدم رہنے کی توفیق بخشے - آمین

آخر میں جملہ بزرگان سلسلہ و دیگر افراد جماعت سے گزارش ہے کہ وہ ہالینڈ مشن کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس علاقہ میں مشکلات کو دور فرماتا ہوا کما حقہ کام کرنے کی توفیق عطا

# قبولیتِ دعا کے طریق

مولوی محمد ادریس صاحب دیبولا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریروں سے استفادہ کرتے ہوئے قبولیت دعا کے بعض گُر درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

قبولیت کا پہلا گُر یہ ہے کہ انسان جب دعا کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی حکومت اس کے دل و دماغ اور ظاہر و باطن پر جاری ہونی چاہیئے۔ جس طرح کہ رعایا اپنے بادشاہ سے اس صورت میں استمداد کرتی ہے۔ جب کہ وہ اس کی اطاعت کا جُوا اپنے کاندھوں پر رکھتی ہے۔

دوسرا گُر یہ ہے کہ جب تک یہ یقین نہ ہو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اس وقت تک دعا پایہ قبولیت تک نہیں پہنچتی۔ پس دعا کے لئے ضروری ہے کہ اپنے نفس پر الٰہی منشاء کو وارد کرے۔ اور پھر کسی اور پر تکیہ کئے بغیر اس یقین سے لبریز ہو کہ خدا تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اس کے دست اقتدار سے کوئی چیز باہر نہیں جب اس کا دل اس یقین سے معمور ہوگا۔ تو اس کو شرف قبولیت بھی دیا جائے گا۔

سورہ فاتحہ میں مفصل طور پر قبولیت دعا کے طریق مذکور ہیں۔ بسم اللہ میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ جب دعا مانگو تو یہ مدنظر ہو کہ جو دست سوال دراز کر رہے ہو۔ وہ ایسا ہونا چاہیئے۔ جو اللہ تعالیٰ کی شان کے منافی نہ ہو۔ یعنی دعا جس معاملہ کے لئے کی جائے وہ اس نوعیت کا ہونا چاہیئے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کے مقام قدوسیت پر کوئی آنچ نہ آئے۔

الرحمٰن میں بتایا گیا ہے کہ دعا ایسی ہو۔ جو جاذب رحم ہو۔ جس طرح بچہ بلبلاتا ہے تو خود ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے۔ اسی طرح اپنے نفس پر تذلل وارد کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کھنچی آتی ہے۔ پس دعا میں خشوع و خضوع اور تضرع بھی قبولیت کا باعث ہوتا ہے۔

الرحیم میں یہ بتایا گیا ہے کہ دعا ایسی ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت و شفقت کے مطابق ہو۔

مالک یوم الدین میں یہ بتایا گیا ہے کہ دعا ضرور کرو مگر وہ اسباب جو میں نے اس کے لئے پیدا کئے ہیں ان کو بھی استعمال کرو۔ اگر ایک شخص میدان جنگ میں جاتا ہے اور تلوار ساتھ نہیں لیتا۔ اور کہتا یہ ہے کہ بھئی یہاں ہم ساز و سامان پر تکیہ نہیں کرتے۔ ہمیں تو دعا پر بھروسہ ہے تو یہ اس کی سراسر حماقت ہوگی۔ کیونکہ تلوار بھی تو خدا کی دی ہوئی ایک چیز ہے جب وہ دی ہوئی چیز سے استفادہ نہیں کرتا تو اس چیز کی خواہش کیونکر مقبول ہو سکتی ہے۔ جو اس کے پاس موجود نہیں

ایاک نعبد میں یہ بتایا گیا ہے کہ دعا کرنے والے کی غیرت یہ برداشت نہ کرے۔ کہ وہ خدا کا آستانہ چھوڑ کر کسی اور در کے ٹکڑوں پر قناعت کرلے

ایاک نستعین میں یہ بتایا کہ وہ ہر حال میں خدا ہی کے آستانہ پر جھکے مستدعی کے لئے یہ ضروری ہے کہ دعا مانگتے وقت خدا کی صفات کا ضرور خیال رکھے۔ اگر کوئی اپنے بھائی کے لئے دعا مانگتا ہے تو اسے یہ کہنا چاہیئے۔ کہ اے میرے محی یا شافی خدا! میرے بھائی کو بچا لے۔

یعنی خدا کا ایک طریق یہ ہے۔ کہ خدا کا ذکر بار بار کیا جائے۔ اور اس کی صفات کو بیان کیا جائے۔

قبولیت دعا کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ انسان کسی ایسی چیز کا ذکر کرے۔ جو خود خدا کو مرغوب ہو۔ کیونکہ یہ عام ضرب المثل ہے۔ کہ محبوب کا محبوب پسند کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ چونکہ سب سے زیادہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند کرتا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلعم پر درود بھیجنا بھی قبولیت دعا کا باعث ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شفیع ہیں۔ اس لئے وہ اللہ تعالیٰ اور انسان کے درمیان ایک رابطہ بن جاتے ہیں۔ جس کے ذریعہ انسان قرب الٰہی میں جگہ پاتا ہے۔ قبولیت دعا کا ایک اہم طریق یہ ہے کہ انسان دعا پر مداومت پکڑے۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا نہ چاہیئے۔ ایک بزرگ کا قصہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ دعا کر رہے تھے اور پاس ہی ان کا شاگرد بیٹھا تھا ان کو یہ الہام ہوا کہ میں نے تیری دعا نہیں سننی۔ یہ الہام شاگرد نے بھی سن لیا۔ مگر وہ ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے خاموش رہا۔ اس طرح دو تین روز یہی بات سنتا رہا۔ آخر اس نے بے قابو ہو کر کہہ دیا کہ حضرت آپ کو روزانہ خدا کہتا ہے کہ میں نے تیری دعا نہیں سننی لیکن آپ ہیں کہ اپنی بات پر اڑے ہوئے ہیں استاد نے سن کر شاگرد سے کہا! تم ایک دو دن یہ بات سن کر گھبرا گئے ہو۔ مگر میرے ساتھ خدا بیس سال سے یہی کہتا چلا آرہا ہے۔ میں نہیں گھبرایا۔ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو الہام کیا کہ تیری گذشتہ تمام دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ پس دعا پر مداومت بڑی ضروری چیز ہے

دعا کا بہترین طریق یہ ہے کہ انسان وضو کر کے نماز شروع کردے اور خاص طور پر سجود میں دعا کرے نماز میں انسان اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ نزدیک ہوتا ہے۔

دعا کے لئے روحانی تزکیہ کے ساتھ جسمانی تطہیر بھی ضروری ہے۔ کیونکہ ظاہر کا اثر باطن پر اور باطن کا اثر ظاہر پر ضرور ہوتا ہے۔

---

# ضروری تصحیح

ایجنڈا مجلس مشاورت جماعت ہائے احمدیہ کو بھجوایا جا چکا ہے۔ ایجنڈا کی تجویز ۲ میں حضور کے الفاظ "ایک سال کے لئے اور بڑھا دیا جائے" کی بجائے "ایک دو سال کے لئے اور بڑھا دیا جائے" پڑھا جائے۔ غلطی سے ایک دو سال کی بجائے ایک سال چھپ گیا ہے نمائندگان مجلس مشاورت اس امر کی تصحیح فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

---

## اولڈ سٹوڈنٹس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کو اطلاع

محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ کے ریٹائر ہونے پر نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے الوداعی پارٹی دی جا رہی ہے۔ استانی صاحبہ موصوفہ کی جملہ شاگردوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اس میں شمولیت فرمائیں۔ اور شمولیت کی اطلاع عید الفطر سے قبل دفتر نصرت گرلز ہائی سکول میں کر دیں

(ہیڈ مسٹریس)

---

## ماہانہ رپورٹیں

بہت سی مجالس انصار اللہ اپنے کام کی ماہانہ رپورٹیں باقاعدگی سے نہیں بھجواتیں جس کی وجہ سے مرکز ان کی مساعی سے باخبر نہیں رہ سکتا زعماء کرام سے گذارش ہے کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

---

## الفضل ۳ جون ۱۹۵۶ء

جو احباب اپنی قادیان کی زمینوں کے متعلق سرکاری عدالتوں میں کلیم کے سلسلہ میں الفضل ۳ جون ۱۹۵۶ء طلب کریں وہ اپنی درخواست کے ساتھ اس کی قیمت بھی (ایک روپیہ) ارسال کر دیا کریں تا خط و کتابت میں وقت ضائع نہ ہو اور ان کے آرڈر کی فوراً تعمیل کی جا سکے۔

(مینیجر الفضل)

# حضرت مصلح موعود کی دعا حاصل کرنیکا سنہری موقعہ

انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک کو مجاہدین تحریک جدید کی فہرست پیش حضور کی جائیگی

"آج دنیا میں چاروں طرف سے اسلام پر یورش ہو رہی ہے۔ اور اسلام کے مورچہ پر صرف چند احمدی مبلغ کھڑے ہیں ہر طرف ان کی مخالفت ہو رہی ہے۔ ان سے دشمنیاں کی جا رہی ہیں اور دنیا ان کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہے"

پس تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والے گویا تمام دنیا میں اسلام کی طرف سے مدافعت کر رہے ہیں۔ اور اس کے استحکام کا باعث ہو رہے ہیں اور ان کا حق ہے کہ ۲۹ رمضان المبارک کے دن ان کا نام حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کیا جائے۔

اگر آپ بھی اس برگزیدہ صف میں کھڑا ہونا چاہتے ہیں تو ۲۹ رمضان سے پہلے پہلے اپنا چندہ سو فیصدی ادا کر کے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالے ہر مجاہد کو یہ سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔ وکیل المال تحریک جدید

---

## زمین خریدنے کے خواہشمند احباب کے لئے ضروری اعلان

ربوہ کی مقدس بستی میں رہائش کے خواہشمند احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے جنوب مشرق میں بحساب ۔/۶۰۰ روپے کنال زمین ریزرو کی جا رہی ہے۔ یہاں پر کم از کم دس مرلہ اور زیادہ جتنی زمین کی ضرورت ہو اس کی پوری رقم پیشگی بھجوا کر درخواست دی جائے تا کہ زمین ریزرو کی جا سکے۔ سیکرٹری آبادی ربوہ

---

## نماز باجماعت اور اطفال

نماز کی پابندی اطفال کی دینی تربیت کے لئے سب سے پہلا قدم ہے جماعت کے عہدیداروں اور خدام الاحمدیہ کے ارکان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ احمدی بچوں کی نماز میں حاضری کا باقاعدہ انتظام فرمائیں۔

(مہتمم اطفال)

---

## قیمت اخبار "الفضل" بذریعہ محاسب صاحب

جملہ احباب کرام کی خدمت میں (جو ہمیں قیمت الفضل بذریعہ محاسب صاحب ارسال کرتے ہیں) گذارش ہے کہ وہ محاسب صاحب کو اپنے خریداری نمبر سے بھی اطلاع دیا کریں اور اگر پہلے خریدار نہ ہوں اور اپنے نام اخبار جاری کرانا چاہتے ہوں تو خریداری کی بجائے "نیا خریدار" لکھ دیا کریں اور اپنا مکمل پتہ مع ڈاکخانہ وغیرہ بھی درج کریں۔ ایسا کرنے سے غلطی اور دیر کا امکان بہت کم ہو جائے گا۔ (مینیجر الفضل)

---

ہم سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ نیز اپنا نام اور ڈاک کا پتہ صاف اور خوشخط لکھا کریں۔ (مینیجر الفضل)

---

تبصرہ

## امتحان پاس کرنے کے گر

(از مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

مجھے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تصنیف "امتحان پاس کرنے کے گر" جس کو ملک فضل حسین صاحب نے بار سوم حال ہی میں طبع کروایا ہے پہنچی ہے۔ میں نے ان ہدایات کو جن کو حضرت میاں صاحب موصوف نے پہلی بار ۱۹۳۴ء میں شائع فرمایا تھا بھی دیکھی تھا۔ اور خود ان ہدایات کو پڑھ کر اس کے مطابق اب تک امتحان میں شامل ہونے والے طلباء کو تیاری کی تلقین کرتا رہا ہوں۔

کچھ عرصہ سے باوجود تلاش کے یہ "گر" مفقود تھے۔ ملک صاحب موصوف اساتذہ اور طلباء کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ان زریں ہدایات کو دوبارہ شائع کروایا ہے۔ حضرت میاں صاحب کی یہ ہدایات جن پر عمل کر کے ایک کمزور طالب علم کے لئے آسانی سے پاس ہونے اور اچھے طالب علم کے لئے اعلیٰ نمبر حاصل کرنے کے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں کسی سفارش کی محتاج نہیں۔ میں حضرت میاں صاحب کی اس توجہ کو جو انہوں نے احمدی بچوں کی طرف مبذول فرمائی ہے۔ آپ کا طلباء پر ایک بڑا احسان سمجھتا ہوں۔ ملک صاحب نے میٹرک کلاس کے لئے ان اصولوں کو بروقت طبع کروایا ہے۔

محمد ابراہیم تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

---

## دو احمدی بچوں کی نمایاں کامیابی

ٹیچر ٹریننگ کالج فار دی ڈیف چوبرجی لاہور کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس امتحان میں نسیم خانم بنت غلام نبی صاحب ٹیچر ۶۰۵ نمبر حاصل کر کے اول آئیں۔ مسٹر عبدالخالق ولد چوہدری عبدالجبار خانصاحب ۵۹۳ نمبر حاصل کر کے دوئم رہے۔ دونوں بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔

(نامہ نگار)

---

## اعلان دار القضاء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شیخ فضل کریم صاحب پراچہ پلیڈر سرگودھا کو وکیل قاضی برائے ۳ سال منظور فرمایا ہے۔ لہذا متعلقین مطلع رہیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

---

## گمشدہ کی تلاش

میرا پوتا عزیز ظفر احمد عمر تقریباً ۱۵ سال قد تقریباً پانچ فٹ۔ منہ پر چیچک کے ہلکے سے داغ۔ عرصہ آٹھ ماہ سے گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے۔ اغلب خیال ہے کہ عزیز سندھ کے کسی علاقہ میں ہے۔ اگر کسی دوست کو اس بچہ کا علم ہو تو براہ کرم حسب ذیل ایڈریس پر اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

منشی فضل الدین شاہ پوری معرفت دی سندھ جننگ فیکٹری کنری ضلع میرپور خاص حیدرآباد ڈویژن

---

## درخواست دعا

(۱) مکرم ڈاکٹر فرزند علی صاحب دل و جگر کی تکلیف کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور محترم بابو محمد سعید صاحب بھی چند دن سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد یعقوب دار الرحمت ربوہ

(۲) ملک عبدالمجید صاحب مبشر بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں نیز میرے والد محمد شفیع صاحب ایک عرصہ سے گلے کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (ملک لطیف احمد سرور۔ لائلپور)

(۳) احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے امتحان میں کامیابی عطا فرمائے۔
محمود احمد انجینئر سلطان پورہ۔ لاہور

# اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ اخلاص اور توفیق کے ماتحت مقامی جماعتیں لازمی چندوں کا بجٹ پورا کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں جن جماعتوں نے سب سے پہلے اپنے بجٹ پورے کر دیئے ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۰ اور ۱۱ اپریل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد جن جماعتوں نے اپنے بجٹ پورے کر لئے ہیں۔ ان کے نام بھی دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرست نیچے درج ہے۔ تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمانوں اور مالوں میں برکت ڈالے انہیں ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور اپنی راہ میں ہمیشہ مزید قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ باقی جماعتوں کے لئے بھی دعا کی جائے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی سال ختم ہونے سے پہلے بجٹ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ:۔ جو جماعتیں پہلی فہرست کے وقت ہی اپنا بجٹ سو فیصدی سے اوپر پورا کر چکی تھیں۔ اور اس کے بعد بھی ان کی طرف سے مزید رقوم وصول ہوئی ہیں۔ ان کے نام دوبارہ اس فہرست میں درج کئے گئے ہیں۔ اور ان پر یہ (*) نشان لگایا گیا ہے

(ناظر بیت المال ربوہ)

## چندہ عام و حصہ آمد سو فیصدی سے زائد وصولی

ملتان ڈویژن:۔ دار الصدر شرقی (ربوہ)* دار الصدر غربی (ربوہ)* دار الرحمت وسطی (ربوہ)* دار الرحمت غربی (ربوہ)* دار البرکات (ربوہ)* دار النصر (ربوہ) تاندلیانوالہ* ۔ چیچہ وطنی* ۔ گگو*

لاہور ڈویژن:۔ کوچہ چابکسواراں (لاہور) راجہ جنگ۔ شاہدرہ* سید والا۔ چک ۷۹ نواں کوٹ۔ بیگم کوٹ*۔ گدیاں کوٹ پڈا۔ کوٹ کرم بخش*۔ سمبڑیال۔ تونیکی۔ وزیر آباد* ایمن آباد*۔ مڑھ بلوچاں۔ تلونڈی بھنڈراں۔ چک فرشایکی* پسرور۔ چھور کاہلواں۔ تتے*۔

بہاولپور ڈویژن:۔ چک ۱۳۰/T.D.A چک ۶۳/D.B چک ۱۲۶ مراد*

راولپنڈی ڈویژن:۔ چاہ چگی والا۔ چک ۱۵۲*

پشاور ڈویژن:۔ پنجند۔ پنڈی محمودہ۔

ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن:۔ کوہاٹ*۔ بنوں

خیرپور ڈویژن:۔ سکھر*۔ روہڑی۔

حیدر آباد ڈویژن:۔ دادجن*۔ احمد آباد اسٹیٹ۔ ڈگری۔ بشیر آباد اسٹیٹ*

آزاد کشمیر:۔ میرپور*

## چندہ جلسہ سالانہ۔ سو فیصدی سے زائد وصولی

ملتان ڈویژن:۔ دار النصر (ربوہ)* چک ۸۳ ج ب۔ ہسیانہ*۔ چک ۲۳۰/R.B۔ چوپڑہ رام

لاہور ڈویژن:۔ چک ۲۵ سٹھیالی خورد۔ بیگم کوٹ*۔ مڑھ بلوچاں*۔ تونیکی۔ چھور کاہلواں۔

راولپنڈی ڈویژن:۔ کالرہ دیوان سنگھ۔ چاہ چگی والا*۔

حیدر آباد ڈویژن:۔ بشیر آباد اسٹیٹ*۔

خیرپور ڈویژن:۔ باندھی۔

## چندہ عام و حصہ آمد نوے فیصدی سے زائد وصولی

ملتان ڈویژن:۔ لالیاں۔ چک ۲۳۰/R.B۔ چوپڑہ رام۔ چک ۴۸۱ گ ب

لاہور ڈویژن:۔ چک ۲۵ سٹھیالی خورد۔ گوجرانوالہ ڈاہرانوالی چک چھٹہ

بہاولپور ڈویژن:۔ مظفر گڑھ۔ بہاول نگر

کراچی ڈویژن:۔ کراچی

## چندہ جلسہ سالانہ۔ نوے فیصدی سے زائد وصولی

لاہور ڈویژن:۔ چک ۷۹ نواں کوٹ۔ گدیاں کوٹ پڈا۔ عینوالی

بہاولپور ڈویژن: چک ۱۲۶ مراد

حیدر آباد ڈویژن:۔ کوٹ عبد اللہ

## چندہ عام و حصہ آمد۔ اسی فیصدی سے زیادہ وصولی

ملتان ڈویژن:۔ دار الصدر شرقی (ربوہ) دار الرحمت شرقی (ربوہ) احمد نگر (ربوہ) ملتان شہر جڑانوالہ۔ چک ۶۱/ج ب بیدیانوالہ۔ چک ۲۶۹ گ ب

لاہور ڈویژن: لاہور چھاؤنی۔ آنبہ کرم پورہ۔ تلونڈی کھجور والی۔ ڈنڈپور کھروٹیاں

راولپنڈی ڈویژن:۔ کڑیانوالہ۔ دھوریہ۔ سرگودھا۔ چک ۹۹ شمالی۔ گنجیال قائد آباد

پشاور ڈویژن:۔ کیمبل پور

قلات ڈویژن:۔ قلات

خیرپور ڈویژن:۔ نواب شاہ

حیدر آباد ڈویژن:۔ کوٹ عبد اللہ۔ حیدر آباد شہر

## نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کے لئے ایک استانی کی ضرورت

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں دستکاری کی تعلیم دینے کے لئے ایک استانی کی ضرورت ہے۔ ہاتھ کی کڑھائی کا ڈپلومہ رکھنے والی کو ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ گورنمنٹ گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ خواہشمند بہنیں اپنی درخواستیں امیر جماعت مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

## درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزم عطاء اللہ ساجد اور جمیلہ خاتون میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان ہر دو کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشرہ ناصرہ جہلم)

۲۔ خاکسار کے دونوں بچوں کو بخار کھانسی اور خسرہ کی شکایت سے بے حد تکلیف ہے۔ . . . . . . . احباب دعا فرمائیں مولا کریم دونوں بچوں کو صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد نواز گوندل فیروز والہ۔ گوجرانوالہ)

۳۔ خاکسار کو اکثر پیچش کی شکایت رہتی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو شفا بخشے (خاکسار عبد المنان شاہد مربی بلاک ۲۶ ڈیرہ غازیخاں)

۴۔ میں ایم اے کی تیاری کر رہا ہوں۔ لیکن اکثر بیمار رہتا ہوں۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد احمد شفیق ایم۔ اے سٹوڈنٹ جہلم)

۵۔ عاجز عرصہ بیس پچیس سال سے مرض دمہ کا شکار ہے۔ صحت اور طاقت جسمانی اور قوت برداشت کم ہوتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے اس موذی مرض سے نجات دے۔ (محمد عبد الحی احمدی امیر جماعت احمدیہ یادگیر)

۶۔ میری بیٹی عزیزہ طاہرہ کرک سٹی میں ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ فائنل کا امتحان دے رہی ہے اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔

(بیگم ڈاکٹر عبد الغفور خان کرک۔ پاک ریذ اکمپے لاہور)

۷۔ میری اہلیہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفا عطا فرمائے (محمد شفیع سلیم پور۔ تحصیل و ضلع سیالکوٹ)

۸۔ میرا چھوٹا پوتا سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی کامل شفا کے لئے بھی دعا فرماویں

(محمد الدین از سیالکوٹ)

# وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا کو اطلاع کر دیں۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

**نمبر ۱۴۸۶۱:-** میں امۃ المجید زوجہ عطاء اللہ صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو الہ یار ڈاکخانہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی اندازاً تین تولہ قیمت ۳۳۰/- کل میزان ۸۳۰/- میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات اس جائیداد کے علاوہ اور کوئی جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

فقط راقم الحروف عطاء اللہ خاوند موصیہ مذکورہ موصیہ کی اس جائیداد کا میں ذمہ دار ہوں کہ ۱/۱۰ اس کا ادا کیا جائے گا

عطاء اللہ خاوند موصیہ مذکورہ

الامۃ امۃ المجید بقلم خود

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد عطاء اللہ خاوند موصیہ مذکورہ

**نمبر ۱۴۸۶۲:-** میں بلقیس بیگم زوجہ عبدالسمیع صاحب قوم الراعی پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو الہ یار۔ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے زیور طلائی وزنی تقریباً ۲ تولہ قیمت ۲۲۰/- روپے۔ کل میزان ۷۲۰/- روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

نوٹ:- مذکورہ جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں۔ عبدالسمیع بقلم خود خاوند موصیہ مذکور

الامۃ بلقیس بیگم بقلم خود

گواہ شد عبدالسمیع بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا صدر انجمن احمدیہ ربوہ

**نمبر ۱۴۸۵۲:-** میں عمر حسن زوجہ چوہدری نعمت علی خانصاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن (مربع نمبر) کھاگو والہ۔ ڈاکخانہ ملتان شہر ضلع ملتان۔ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر مبلغ ۳۲/- روپے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ زرعی زمین ۱۹ کنال دس مرلہ مالیتی تین ہزار نوسو (۳۹۰۰) روپے ہے۔ میں اس کل جائیداد مالیتی ۳۹۳۲/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مالک ہوگی۔

الامۃ۔ نشان انگوٹھا۔ مسماۃ عمر حسن صاحبہ موصیہ مذکور

گواہ شد نشان انگوٹھا چوہدری نعمت علی خان خاوند موصیہ۔ چاہ کھاگو والہ ضلع ملتان کوٹ

گواہ شد:- عبداللطیف خاں پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چاہ کھاگو والا موضع نیل کوٹ ڈاکخانہ حرم گیٹ ملتان شہر

**نمبر ۱۴۸۵۴:-** میں امۃ اللہ بی بی بنت منشی اللہ بخش صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد نقد دو صد روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں نیز میری بوقت وفات جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الراقم ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ الامۃ امۃ اللہ بی بی ناصر آباد اسٹیٹ

گواہ شد منشی اللہ بخش والد موصیہ مذکور

گواہ شد مالی بشیر احمد بقلم خود سکنہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ

**نمبر ۱۴۸۴۷:-** میں ہاجرہ بیگم بیوہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۰ ۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ڈاک خانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۲/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد نہیں ہے۔ حق مہر مبلغ ۲۰۰/- روپیہ تھا جو میں خاوند مرحوم سے وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں۔ اس وقت مجھے صدر انجمن احمدیہ سے ۲۰/- روپے ماہوار الاؤنس ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ:- ہاجرہ بیگم بیوہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم۔ سابق ایڈیٹر الفضل حال کھاریاں۔

گواہ شد:- محمد حسین مربی سلسلہ احمدیہ حال کھاریاں ۲۵/۲/۵۸

گواہ شد:- سلطان محمود انور شاہد ربوہ حال کھاریاں۔ ضلع گجرات

**نمبر ۱۴۸۵۹:-** میں شریفاں بی بی زوجہ چوہدری شوکت علی صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت حق مہر ۲۰۰/- روپیہ زیور طلائی وزن ۳ تولے قیمت ۳۳۰/- روپیہ کل میزان مبلغ ۵۳۰/- روپیہ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میری بوقت وفات میری جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

نوٹ:- اس جائیداد مذکور کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ مولوی شوکت علی خاوند موصیہ بقلم خود۔

الامۃ:- نشان انگوٹھا شریفاں بی بی زوجہ چوہدری مولوی شوکت علی۔

گواہ شد:- چوہدری شوکت علی بقلم خود

گواہ شد:- بقلم خود اللہ بخش سیکرٹری مال ناصر آباد۔ ضلع تھرپارکر سندھ

**نمبر ۱۴۸۴۶:-** میں سعیدہ شمیم بنت میاں محمد حسن قوم شیخ کھتری پیشہ خانہ داری عمر قریباً ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ محلہ دارالبرکات ضلع جھنگ صوبہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ مارچ ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے اور نہ ہی میرے پاس کوئی زیور ہے۔ میری شادی ابھی نہیں ہوئی میرے جملہ اخراجات میرے والد صاحب جو اس وقت افریقہ میں ہیں برداشت کرتے ہیں۔ میں اپنی والدہ کے پاس دیگر بہنوں بھائیوں کے ساتھ رہتی ہوں۔ مجھے ۵/- روپے ماہوار والدین کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میری شادی کے بعد جو بھی زیورات اور حق مہر میسر ہو یا ماہوار آمد ہو اس سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جس قدر بھی میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اور اگر کوئی رقم بطور اس حصہ کے داخل کر کے صدر انجمن احمدیہ کی رسید حاصل کر چکی ہوں گی۔ تو وہ منہا ہو جائے گی۔ لہٰذا یہ وصیت تحریر کر دی ہے کہ سند رہے۔ فقط تحریر ۱۷ مارچ ۱۹۵۸ء

الامۃ:- سعیدہ شمیم بقلم خود گواہ شد:- غلام حسین سیکرٹری مال محلہ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد:- احمد علی ولد گوہر علی بقلم خود گولبازار ربوہ۔ گواہ شد:- حلیمہ بیگ والدہ سعیدہ شمیم محلہ دارالبرکات۔

**نمبر ۱۴۸۵۶:-** میں مولوی شوکت علی ولد چوہدری محمد علی صاحب قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد پانچ صد روپیہ نقد ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری آمد سالانہ بذریعہ زمیندارہ مبلغ چھ صد روپیہ ہوتی ہے میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا نیز میری بوقت وفات جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

العبد:- مولوی شوکت علی بقلم خود۔ گواہ شد محمد اسلم بقلم خود ناصر آباد اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع تھرپارکر سندھ سیکرٹری تجنید گواہ شد:- اللہ بخش سیکرٹری مال۔

حبّ جُند
مقوّی دل مقوّی دماغ مقوّی اعصاب۔ وہم نسیان۔ بے چینی
نیند نہ آنا خوف و ہراس مالیخولیا ہسٹریا کا بے نظیر علاج۔
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ۔ ربوہ

# پاکستان چینی کی درآمد میں پچاس فیصد کمی کر دیگا

## ملکی ضروریات کو ملوں سے تیار کردہ چینی سے پورا کیا جائیگا

کراچی ۱۸ اپریل۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پاکستان ملک میں چینی کی بہتر پیداوار کے پیش نظر موجودہ سال کے دوران باہر سے درآمد کی جانے والی چینی کی مقدار میں پچاس فیصد کمی کر دے گا۔ اس سے پہلے پاکستان ہر سال باہر سے ساٹھ ہزار ٹن تک چینی درآمد کرتا ہے۔

پاکستان کو ہر سال ایک لاکھ ۷۵ ہزار ٹن چینی کی ضرورت پیش آتی ہے درآمدی مقدار میں کمی کے بعد اس ضرورت کو مقامی ملوں کی تیار کردہ چینی سے پورا کیا جائیگا اس وقت مغربی پاکستان میں ۷۵ ہزار ٹن اور مشرقی پاکستان میں ۲۵ ہزار ٹن چینی تیار ہو رہی ہے۔ اور توقع ہے کہ اس سال پاکستان کے دونوں حصوں میں چینی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ جس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ گزشتہ سال گنے کی کاشت میں حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی وجہ سے اس سال گنے کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔ مشرقی پاکستان میں گنے سے نو فیصد حاصل لیا جاتا رہا ہے اور مغربی پاکستان میں آٹھ فیصد لیکن اب اس پیداوار میں اضافہ ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں گنے سے ۱۰٫۷ فیصد اور مغربی پاکستان میں دس فیصد حاصل کیا گیا ہے۔

## تفسیر صغیر ـــــ اور ـــــ ترجمہ بدایۃ المجتہد

جیسا کہ الفضل کے اعلانات سے احباب کو معلوم ہو چکا ہے کہ احباب کے اشتیاق کے پیش نظر تفسیر صغیر مزید چھپوائی گئی ہے اور دو حصوں میں جلد کروائی گئی ہے اسلئے مجلس مشاورت کے موقعہ پر احباب جماعت کو اپنے نمائندگان کے ذریعہ تفسیر کے مطلوبہ نسخے منگوا لینے چاہئیں۔ اسی طرح نمائندگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ احباب جماعت سے دریافت کرلیں کہ کس قدر مزید نسخے انہیں چاہئیں۔

علاوہ ازیں فقہ کی مشہور کتاب بدایۃ المجتہد کا اردو ترجمہ بھی تیار ہو گیا ہے۔ اور مجلس مشاورت پر انشاء اللہ ادارۃ المصنفین سے مل سکے گا۔ اس کتاب کی طباعت سے فقہ کی معلومات میں اضافہ ہو سکے گا۔ اس لئے احباب کو یہ کتاب بھی جتنی جلدی ہو سکے۔ خرید لینی چاہیئے۔ کیونکہ تھوڑی تعداد میں شائع ہو رہی ہے۔

خاکسار ابو المنیر نور الحق
مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

## درخواست دعا

میرے چچا زاد بھائی مکرم قریشی رشید احمد صاحب ڈھاکہ میں بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفاء کاملہ عاجلہ اور ہر قسم کی پریشانی سے نجات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

طالب دعا
قریشی محمد اکمل
گول بازار ربوہ۔

مقصد زندگی
و
احکام ربّانی
اسّی صفحے کا رسالہ
کارڈ آنے پر مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

## لیڈر (بقیہ)

گویا مودودی صاحب اور ان کی مجلس شوریٰ کو اس مہم کی سخت ناکامی کا علم مہم شروع کرنے سے پہلے ہی تھا آپ سوال کریں گے کہ جب پہلے ہی سے ناکامی کا یقین تھا تو یہ شور شرابہ۔ یہ بیجا ضیاع اوقات کیوں کیا گیا۔ تو اس کا جواب تسنیم یہ دیتا ہے کہ "اس طرح جداگانہ طریق انتخاب کا پراپیگنڈہ تو خوب ہوا"

کسی کی جان گئی آپ کی ادا ٹھہری

یہ کمال خباثت ہے جو مودودی صاحب کو عطا ہوا ہے اور جس کو ملک و قوم پر ٹھونسنے کے لئے آپ ہر وقت سیاسی پاپڑ اسلامی بیلنے سے بیلتے رہتے ہیں اور جیسا کہ کھسیانی بلی کی کہاوت مشہور ہے اب مودودی صاحب کی شوریٰ نے یہ قرارداد پاس کر دی ہے کہ

"اس نے بہی خواہان وطن کو یہ ہدایت بھی کی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں ملک کو ان مہلک نتائج سے بچانے کے لئے پوری قوت سے کھڑے ہو جائیں جو مخلوط انتخاب کی بنیاد پر انتخابات ہونے کی صورت میں رونما ہوتے نظر آتے ہیں اور اس کے نزدیک ان خطرات سے ملک کے بچنے کی واحد صورت صرف یہ ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے مسلمان پورے شعور کے ساتھ متحد ہو کر اٹھیں اور اپنے ووٹ کی طاقت کو آئندہ انتخابات میں مختلف پارٹیوں اور امیدواروں میں تقسیم نہ ہونے دیں" (تسنیم ۱۱ اپریل ۵۸ء)

یہ قرارداد کیوں پاس کی گئی ہے؟ اس لئے کہ مشرقی پاکستان کے میونسپل انتخابات کے نتائج سے جو مخلوط طریق کی بنیاد پر ہوئے ہیں ملک و قوم کو علم ہو گیا ہے کہ جداگانہ طریق انتخاب تو سراسر غلط طریق ہے اور مخلوط انتخاب کے جو نقصانات مودودی صاحب بتاتے رہے ہیں وہ صرف وہمی ہی نہیں بلکہ وہ در اصل جداگانہ طریق کے نقصانات ہیں جن کو مودودی صاحب مخلوط طریق کے نام مڑھ کر اب اپنی قیادت کا رنگ جمانا چاہتے ہیں۔ مگر رنگ ہے کہ جمنے کی بجائے اڑتا ہی چلا جاتا ہے۔ اب یہ قرارداد اس لئے پاس کی گئی ہے کہ یہ یقینی ہے کہ مخلوط طریق سے مشرقی پاکستان میں مسلمان غیر معمولی طور پر زیادہ سے زیادہ کامیاب ہوں گے۔ جیسا کہ مولانا راغب احسن صاحب نے گزشتہ میونسپل انتخاب کے اعداد و شمار سے ثابت کیا ہے۔ ایسی حالت میں مودودی صاحب یہ کہہ سکیں گے کہ ہم نے جو اپنی قرارداد میں مسلمانوں کو یہ ہدایات کی تھیں یہ ان پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے۔ ورنہ ہندو ضرور پاکستان پر چھا جاتا۔

عید کا تحفہ
شائنوبوٹ پالش
سپیشل کوالٹی

ہم نے احباب کی خواہش کے پیش نظر شائنوبوٹ پالش کی ایک سپیشل کوالٹی تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کر دی ہے۔ یہ پالش آپ کو چیری وغیرہ سے بے نیاز کر دے گی فی ڈبیہ بارہ آنے میں آپ کو ربوہ کے ہر دکاندار سے مل سکے گی۔

فضل عمر انڈسٹریز۔ ربوہ